www.KitaboSunnat.com

جواب حدیث ابی ہریرہؓ باتفاق محدثین صحیح ہے جبکہ یہ روایت باتفاق ضعیف اور مردود ہے۔ حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں اس روایت کی سند ضعیف ہے ابن قدامہؒ فرماتے ہیں۔ یہ باتفاق محدثین متروک الظاہر ہے۔ منذریؒ کہتے ہیں۔ اس کی ابن ماجہؒ نے بھی تخریج کیا ہے خطابیؒ کہتے ہیں اس کی سند صحیح نہیں ہے اور ان کا کہنا درست ہے۔ کہ اس کی سند میں جمیع بن عمیر ایک راوی اَكْذَبُ النَّاسِ ہے ابن حبانؒ فرماتے ہیں یہ شخص رافضی تھا اور احادیث وضع کیا کرتا تھا۔[۱] وَاللهُ تَعَالٰی اَعْلٰی وَ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

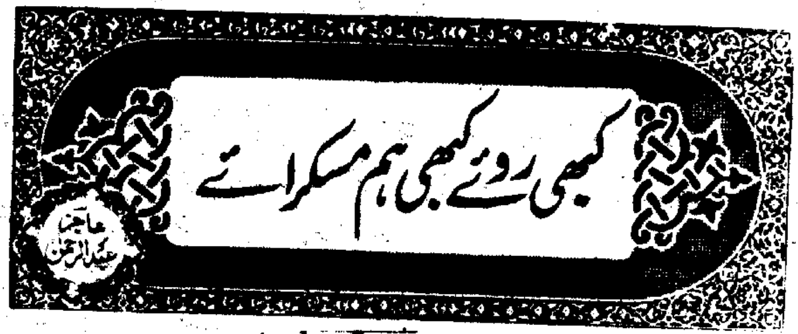

جو اپنی جاں کی بازی لگاتے
تعجب کیا اگر وہ جیت جاتے!
اُنھیں سے ہم نے رنج وغم اٹھائے
کہ جن کے غم میں دل وجان گھلائے
مقدر کا لکھا ہو کر رہے گا
مقدر کو نہ کوئی آزماتے
شۂ گنج گراں مایہ وہی ہے
رہِ حق میں جو جان و دل لٹاتے
نظر منزل پہ جس انساں کی ہے
سمجھتا ہے وہ دُنیا کو سرائے
بس اتنا ہے فسانہ زندگی کا!
کبھی روئے کبھی ہم مسکراتے
مآلِ سرخوشی وہ رنگ لایا!
کہ ہم نے خون کے آنسو بہائے
وہ دُنیا کے لئے ہے وجہِ برکت
جو دُنیا کی بُرائی کو مٹاتے

یہ ہے سچے مسلماں کی علامت
ہو دشمن بھی تو اُس کے کام آئے

۱۔ عون المعبود ج ۳ ص ۲۸۵۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ